سوال

لام کے 3851 یں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کے آغاز میں امۃ (لونڈی) کے مسائل تھے اسوقت ان کی ازدواجی حیثیت کس نوعیت کی تھی ؟ موجودہ دور میں عرب وغیرہ عرب متمول جنسی تسکین کی خاطر لونڈی کے متعلق دور نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کے احکام کا سہارا کیسے لیتے ہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

کے مسائل کا تعلق مسئلہ جہاد سے ہے جب تک عملی نمونہ جہاد مسلمانوں میں موجود رہا لونڈیوں کے مسائل بھی موجود تھے روح جہاد ختم ہونے پر آج یہ مسائل بھی ناپید ہیں جب کہ کتاب وسنت میں ان امور کی پوری پوری پابندی وضاحتیں موجود ہیں آج کے دور میں چونکہ باقاعدہ اسلامی جہاد موجود نہیں ہے اس لیے

لَعَلَّ اللَّهَ يُحدِثُ بَعدَ ذٰلِكَ أَمرًا ١ ... سورة الطلاق

دراصل غلاموں اور لونڈیوں کا وجود کفر کے آثار میں سے ہے اس لیے اسلام نے ان کی آزادی کی ترغیب دی بلکہ اس پر اخروی جزاء مرتب فرمائی ہے مزید آنکہ جو اس کو آزاد کر کے نکاح کرلے اس کے لیے عظیم اجر کی نوید سنائی ہے ۔

، اگر کوئی متمول آدمی لونڈیوں پر قیاس کرتے ہوئے چار سے زیادہ بیک وقت آزاد بیویاں رکھنے کی راہ نکالتا ہے تو سراسر یہ غلط اور ناجائز استدلال ہے. جس کا اسلام سے دور کا بھی تعلق نہیں پھر محض خادماؤں کا نام لونڈیوں رکھ کر شہوت رانی کرنی حرام ارتکاب کرنا ہے کیوں کہ اسلام میں مذکور تعداد سے زیادہ بیک

نیز پرویزیوں کی باتوں پر کان دھرنے کی چنداں ضرورت نہیں ہے کیونکہ ہر دور کے ملحدین کا ہمیشہ وطیرہ رہا ہے کہ حیلے بہانے سے اسلامی تعلیمات میں کیڑے نکالنے کی کوشش میں مصروف رہتے ہیں جو ان کے لیے خسارے کی تجارت ہے ۔

فَما رَبِحَت تِجـٰرَتُهُم وَما كانوا مُهتَدينَ ١٦ ... سورة البقرة

ھذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص691

محدث فتویٰ